خلافت لائبریری ربوہ

ہفتہ | 18- مئی 1996ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
# الفضل ربوہ
فون 429
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 112 | ہفتہ 29 ذوالحجہ 1416ھ 18 ہجرت 1375ہش 18 مئی 1996ء

## بکثرت ذکر الٰہی کرنا چاہئے

خدا کا بننا اس طرح ہوتا ہے کہ ہر ایک گھنٹہ اور رات میں انسان ذکر الٰہی میں رہے۔ ذکر الٰہی سے یہ مراد نہیں کہ تسبیح پکڑ لے بلکہ ذکر سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک کام شروع کرتے وقت اس کو اس بات کا دھیان ہو کہ آیا یہ کام خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تو نہیں۔ جب اس طرح انسان کامل بن جاتا ہے تو خدا اس کا بن جاتا ہے اور حسب (وہ صاحب ایمان) کا دوست ہے اس کو ہر موقع پر غموم و ہموم سے بچاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری لاعلاج نہیں۔ ہر ایک بیماری کا علاج ہو سکتا ہے جس مرض کو طبیب لاعلاج کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہیں ہے۔ ہمارے تجربہ میں یہ بات آچکی ہے کہ بہت سی بیماریوں کو اطباء اور ڈاکٹروں نے لاعلاج بیان کیا مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے شفاء پانے کے واسطے بیمار کے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکال دی بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہیں۔ یہ غلطی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے اس کے ہاتھ میں سب شفاء ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 59)

## قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ خود انسان پہلے محنت کرے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

میں اس بات کو مانتا ہوں اور سب سے زیادہ مانتا ہوں کہ دعا سے کام ہوتا ہے لیکن قبولیت دعا کے لئے یہ ضروری ہے کہ خود انسان پہلے محنت کرے اس کے بعد دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی کمی کو پورا کر دیا جاتا ہے۔ جب تک یہ نہ ہو کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

ہم چاہتے ہیں کہ (دین حق) دنیا میں پھیل جائے اور صداقت پر لوگ جمع ہو جائیں لیکن اگر اس لڑائی کے لئے جن ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ جب تک ہم ان کو مہیا نہ کریں۔ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں بہرحال ہمیں وہ ہتھیار اور سامان مہیا کرنے چاہئیں۔ خواہ وہ دشمن کے مقابلہ میں کتنے ہی تھوڑے کیوں نہ ہوں اور اپنی ساری قوت اور طاقت اس کے لئے صرف کر دینی چاہئے۔

جب ہم ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ہمارے لئے نازل ہوگی۔ اور ہم ہر میدان میں فتح یاب ہوں گے۔

مجھے ایک واقعہ یاد کر کے حیرت کے ساتھ ہنسی بھی آتی ہے اور افسوس بھی ہوتا ہے۔ جب روس نے بخارا پر فوج کشی کی تو امیر بخارا نے علماء و عمائدین کو جمع کیا اور پوچھا اس وقت کیا کرنا چاہئے۔ روس کی طرف سے یہ یہ شرائط پیش کی گئی ہیں اور یہ مفید ہیں۔ ان سے صلح کر لینی چاہئے۔ کیونکہ روسیوں کی تعداد زیادہ اور ان کے پاس سامان جنگ بہت ہے ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ علماء نے جو آج کل کے مولویوں ہی کی طرح ہوں گے۔ اس کی مخالفت کی۔ اور مقابلہ کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ چنانچہ صلح کا پیغام مسترد کر دیا گیا۔ اور تیاریاں شروع ہو گئیں۔ علماء اور ان کے توابع جمع ہو گئے۔ تلواریں اور نیزے اور بھالے اٹھا لئے اور (کلام الٰہی) کی آیتوں کو بطور منتر پڑھتے ہوئے روسیوں کے مقابلہ کے لئے میدان میں نکلے۔ مگر جب ان کے جواب میں روسی فوج نے گولہ باری شروع کی۔ تو علماء سحر۔ سحر۔ جادو ہے۔ کہتے ہوئے پیچھے بھاگے۔ اس کے بعد روس نے بخارا کے ساتھ وہی سلوک کیا جو فتح یاب دشمن کیا کرتا ہے۔ یہ کس بات کا نتیجہ تھا۔ اسی کا کہ انہوں نے جنگ کا سامان مہیا کرنے کی طرف توجہ نہ کی۔

اسی طرح آج بھی اگر کوئی نادان یہ سمجھے کہ یوں ہی کام ہو جائے گا۔ تو یہ اس کی غلطی ہوگی۔ اس زمانہ کو خدا نے اشاعت ہدایت کا زمانہ قرار دیا ہے اور یہ زمانہ دلائل کا زمانہ ہے۔ تلوار کا نہیں آج جو جدوجہد ہوتی ہے۔ وہ تقریر اور تحریر سے کی جاتی ہے۔ (-) آج جو شخص تقریر اور تحریر

باقی صفحہ 7 پر

## محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب (نوبل انعام یافتہ) کے بھائی مکرم چوہدری محمد عبد الرشید صاحب لندن سے اطلاع دیتے ہیں کہ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف بیمار ہیں اور کمزور ہوتے جا رہے ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نافع الناس وجود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

## نمایاں کامیابی

○ آپ نے میٹرک کے امتحان یا اس سے اوپر کی کلاس کے سالانہ امتحان میں اول دوئم یا سوئم پوزیشن حاصل کی ہے یا آپ کو وظیفہ ملا ہے (ملنے کے امکان کی بات نہیں کی جا رہی وظیفہ مل گیا ہے) تو آپ تصدیق کے ساتھ الفضل میں نمایاں کامیابی کے تحت اعلان ارسال کریں۔ اسی طرح اگر آپ کو کھیلوں میں ضلعی صوبائی یا قومی سطح پر کوئی انعام ملا ہے تو اس سے بھی ہمیں اطلاع دیں۔ تصدیق بہرحال ضروری ہے۔

(ادارہ)

## سکن سپیشلسٹ اور ENT سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبد الرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ اور مکرم ڈاکٹر ملک مسعود احمد ENT سپیشلسٹ مورخہ 96-5-24 بروز جمعہ 8- بجے صبح تا 12 بجے اور 3 تا 5 بجے شام فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب ہسپتال سے رابطہ کر کے پرچی وغیرہ بنوالیں۔

(ایڈمنسٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

## بیماری کے وقت چاہئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

18- ہجرت 1375 ہش — 18 - مئی 1996ء

# یقین - اور گناہ

دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جو چاہے کہ اسے سزا ملے۔ وہ لوگ جو ایسے کام کرتے ہیں جن پر سزا کا ملنا یقینی ہوتا ہے وہ بھی ہاتھ پاؤں مار کر سزا سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یعنی سزا ایک ایسی بات ہے جو کسی کو نہیں بھاتی۔ یا انسان لاعلمی میں ایسی بات کرتا ہے جس پر سزا ملے یا وہ اس بات کا یقین ہی نہیں رکھتا کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے وہ سزا کے لائق ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اسی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں۔ اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے۔ گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اور جبکہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو تو کیونکر اس آگ میں اپنے تئیں ڈال سکتے ہو۔ اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔"

پہلی بات جو اس ارشاد میں سامنے آتی ہے وہ یقین سے تعلق رکھتی ہے یعنی انسان گناہ اسی وقت کرتا ہے جب اسے سزا کا یقین نہیں ہوتا یا یوں کہئے کہ خدا کے وجود پر اور اس کی قدرتوں پر اسے یقین نہیں ہوتا۔ اور جب یقین پیدا ہو جاتا ہے کہ خدا موجود ہے اور وہ گناہ کی سزا دینے پر قادر ہے تو چونکہ انسان سزا سے بھاگتا ہے اس لئے وہ گناہ نہیں کر سکتا۔ اسی بات کے پیش نظر توبہ رکھی گئی ہے کہ انسان سے گناہ سرزد تو ہو جاتا ہے لیکن چونکہ وہ سزا نہیں چاہتا اس لئے وہ توبہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے یہ بات مانگتا ہے کہ غلطی تو ہو گئی ہے لیکن اس کا برا نتیجہ نہ بھگتنا پڑے۔ جہاں بھی انسان یہ دیکھتا ہے کہ اسے سزا ملنے کا امکان ہے وہ اس سے دور رہتا ہے اور اگر وہ اس بات میں ملوث ہو ہی جائے تو وہ سزا سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ آئندہ ایسا نہ کرے۔ ان سب باتوں کا تعلق یقین سے ہے۔

خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین ہونا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کی قدرتوں پر یقین ہونا چاہئے۔ اس بات پر یقین ہونا چاہئے کہ خدا تعالیٰ گناہ کی سزا دے سکتا ہے۔ اگر انسان کو یہ یقین میسر ہو تو وہ گناہ کے پاس تک نہ پھٹکے۔ اور یہی یقین اسے ہر معاملہ میں حوصلہ اور ہمت دیتا ہے۔ اس کے حالات چاہے کتنے ہی بدل جائیں اسے اس بات کا یقین رہتا ہے کہ خدا اس کے لئے بہتری کے سامان پیدا کرے گا۔

حضرت صاحب نے اس ارشاد کے آخیر پر فرمایا ہے کہ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ گویا کہ حالات کی کوئی بھی تبدیلی اس پر برا اثر نہیں ڈالتی۔ وہ خوش رہتا ہے خوشی کے ساتھ ہر قسم کے حالات کو قبول کرتا ہے یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرتوں پر یقین کا نتیجہ ہے۔

---

تحفے سے محبت بڑھتی ہے تحفے سے محبت بڑھنے دیں
یہ بیل منڈھے چڑھتی ہے یونہی اس بیل کو یونہی چڑھنے دیں
کچھ اور بھی مقصد ہو اپنا تو تحفہ گڑبڑ ہوتا ہے
تحفے کو تحفے سے ہٹ کر کوئی اور نہ رنگ پکڑنے دیں

ابو الاقبال

---

O

کون رپستا ہے، پیستا ہے کون
کس کو ظالم کہیں، کسے مظلوم

طالبِ عدل کون، منصف کون
ساری سوچیں ہوئی ہیں اب مذموم

موت کے بعد بھی رہی تفریق
ہے کوئی جاں بحق، کوئی مرحوم

اپنے حسب و نسب کی بات نہ کر
کون برتر ہے، یہ کسے معلوم

کچھ نہ کرکے وہ بن گئے حاکم
کام جو کر رہے ہیں وہ محکوم

جی تو یوں جی، کہ مر کے بھی نہ مرے
اکثریت ہے جیتے جی معدوم

لاابالی کی بے نیازی ہے
کیسی دیوار، اور کیا مرقوم

میرے ہاتھوں میں جب سکت نہ رہی
کہہ دیا میں نے ہے یہی مقسوم

وہم ان کا یقین سے بہتر
اور میرا یقیں فقط موہوم

میرا گھر ہے سکون کا مہبط
میں نہ ایران جا سکوں گا نہ رُوم

آؤ میرے قریب آجاؤ
میں جدائی میں ہوں بہت مغموم

میں نسیم ان سے بات کرتا ہوں
جو سمجھتے نہیں مرا مفہوم

نسیم سیفی

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سو اے عزیزو جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی۔ جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک...... سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدے کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا۔ جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں۔ اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے۔ پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی (-)

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلا سے لغزش کھائے گا۔ وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا۔ اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو آخیر تک صبر کریں گے۔ اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی۔ اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی۔ اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتح یاب ہوں گے۔ اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

## ایک اچھی بات

اصلی بہادر وہی ہے جو تبدیل اخلاق پر مقتدرت پائے۔ پس ساری ہمت اور قوت تبدیلی اخلاق میں صرف ... کیونکہ یہی حقیقی قوت اور دلیری ہے۔

# ایک ارشاد

الفضل 11- جون 1931ء میں حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) سے ماخوذ ایک ارشاد۔

اصل بات یہ ہے کہ دلیری بڑی چیز ہے۔ تم موت کے لئے تیار ہو جاؤ۔ موت تم سے بھاگنے لگے گی۔ جیل خانوں کے لئے تیار ہو جاؤ جیل خانے تم سے دور بھاگیں گے۔ اور مار کھانے کے لئے تیار ہو جاؤ تو مارنے والے تم سے دور بھاگنے لگیں گے۔ پس دلیر بن جاؤ اور یقین رکھو کہ ہر چیز تمہاری خادم ہے اور تمہیں کوئی چیز گزند نہیں پہنچا سکتی۔ اسی کی طرف حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے اس (-) میں اشارہ ہے کہ آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ یعنی چونکہ ہم آگ سے ڈرتے نہیں اس لئے آگ نہ صرف ہماری غلام بلکہ ہمارے غلاموں کی بھی غلام ہے سچی بات یہ ہے کہ جب کوئی قوم یہ فیصلہ کرلیتی ہے کہ ہم نے کسی سے نہیں ڈرنا تو تمام قومیں اس سے ڈرنے لگتی ہیں۔ پس اپنے دلوں سے بزدلی نکال دو اور یاد رکھو جس دن تم نے بزدلی دور کر دی۔ اسی دن تمام قومیں تم سے ڈرنے لگیں گی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں بھی کرو جب اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہوں اس وقت ایسے ایسے رنگ میں دعائیں قبول ہوتی ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔

ابھی چند دن پہلے کا واقعہ ہے مجھے ایک مشکل درپیش تھی اور میرے ذہن میں اس کا کوئی حل نہیں آتا تھا۔ طبیعت میں ایک قسم کی گھبراہٹ تھی اور میں حیران تھا کہ کیا کروں۔ دل میں خیال آیا میں نے کاغذ اور قلم رکھ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ الٰہی میرے پاس اس مشکل کا کوئی حل نہیں۔ اور میرے وہم میں بھی نہیں آتا تھا کہ میں اس کا کیا حل نکالوں۔ تو خود ہی اپنے فضل سے میری راہبری فرما۔ صرف ایک منٹ میں نے دعا کی ہوگی پھر میں اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔ ابھی پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ وہ مشکل جس کا حل میرے وہم بھی نہیں آتا تھا حل ہو گئی۔ یعنی پانچ منٹ کے اندر ہی میرے دروازے پر دستک ہوئی اور جس مشکل کی وجہ سے میں گھبرا رہا تھا اس کا حل حاصل ہو گیا۔ پس جو اللہ تعالیٰ کے حضور گرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اعانت کرتا ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی مدد کا پورا یقین ہونا چاہئے۔ اور جس وقت یقین سے دعا کی جائے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سے رد نہیں کی جاتی۔ بلکہ قبول ہو جاتی ہے۔

# مفید باتیں

حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا:-

1- جماعت احمدیہ کے نصب العین میں یہ بات داخل ہے کہ ہم نیکیوں کی طرف بلائیں گے۔ اچھی باتوں کی طرف بلائیں گے۔ نیک کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں۔ یہی وہ ہتھیار ہیں جن کے ذریعے ہم نے دین حق کے لئے عالمی جنگ جیتنی ہے۔ اور ان ہتھیاروں کو روزمرہ استعمال کرنا اور عادت بنا لینا ہی ایک ایسا اہم فریضہ ہے جو جماعت کو توجہ کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔

2- نیک بات کی طرف بلانا اور نیک نصیحت کرنا دو مقاصد رکھتی ہے۔ ایک یہ کہ اپنی آپس میں تربیت کی جائے دوسرے یہ کہ تمام دنیا کو بھلائی کی طرف بلایا جائے۔

3- دیکھا گیا ہے کہ نصیحت کرنے والے بسا اوقات طعن و تشنیع سے کام لیتے ہیں۔ اور نصیحت اس رنگ میں کرتے ہیں گویا جس شخص کو نصیحت کی جارہی ہے وہ تو ہر نیکی سے عاری ہے اور جو نصیحت کرنے والا ہے وہ بڑا متقی اور خدا تعالیٰ کے ہاں بڑا معزز مقام رکھنے والا ہے۔ اور اس طرح نصیحت کرتے ہیں جیسے نیچے جھک کر کسی ذلیل آدمی کی طرف انسان نگاہ کرے اور اسے روکے۔

4- نیک نصیحت کرنے والا تو نیک بات کہہ رہا ہے۔ اسے الٹ کر دل کو چرکا لگانے والی باتیں کرنا حسن خلق کے خلاف ہے۔ دینی تعلیم و تربیت کے منافی ہے۔ پس یہ دیکھیں کہ کس نے آپ کو اچھی بات کہی ہے یا بری کہی ہے۔ اگر اچھی کہی ہے تو آپ کا فرض ہے کہ آپ اس اچھی بات کو بہتر رنگ میں اسے واپس کریں۔ نہ کہ برے رنگ میں اور تکلیف دہ رنگ میں واپس کریں۔

5- اپنے اندر نصیحت کو پنپنے کے لئے ماحول تیار کریں ہر اچھی بات کے نتیجے میں جھک کر بات کریں۔ شکریہ ادا کریں اور یہ نہ دیکھیں کہ وہ شخص کون ہے اور کیسے بات کر رہا ہے۔ اور ہر نصیحت کرنے والے کا فرض ہے کہ نصیحت کے وقت طعن اور تشنیع سے کلیتہ" پاک ہو۔ اور ایسی بات کرے جس میں اس ذات کے تکبر اور اناء کا شائبہ تک نہ ہو۔ جھک کر بات کرے۔ پیار سے بات کرے۔ ادب سے گفتگو کرے اور کوشش کرے کہ کلام الٰہی نے جن خوش نصیبوں کا ذکر فرمایا ہے وہ بھی ان میں داخل ہو جائے۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس کے حق میں پورا ہو کہ وہ کامیاب ہونے والا ہے۔

6- جیسے اپنی ذات میں آپ صبر کرتے ہیں ویسے دوسروں کی ذات میں بھی صبر سے کام لیں اور پیار اور محبت کے ساتھ مسلسل سمجھاتے چلے جائیں۔ اور ان وقتوں کا انتظار کریں جب انسان کا وقت انسان کی روح انسان کا دل نصیحت کو قبول کرنے کے لئے خاص طور پر آمادہ ہوتا ہے۔ اور ہر حال میں انسان ایک سا نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ایک نصیحت عام حالات میں اثر نہیں کر رہی لیکن وہ انسان جس کو نصیحت کی جاتی ہے جب غمزدہ ہو تو وہ نصیحت کام آجاتی ہے۔

7- یہ جو میں نے کہا ہے کہ دل سے نکلتی تھیں

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادی طیبہ صدیقہ صاحبہ بیگم نواب مسعود احمد خان

# دو واقعات

یارا نہیں پاتی ہے زباں شکرو ثنا کا
احسان سے بندوں کو دیا اذن دعا کا
کیا کرتے جو حاصل یہ وسیلہ بھی نہ ہوتا
یہ آپ سے دو باتوں کا حیلہ بھی نہ ہوتا

میں اپنی زندگی کے دو واقعات بیان کرتی ہوں۔ یہ واقعات دعا کے متعلق ہیں۔ پہلا واقعہ تو اس وقت کا ہے۔ جب میں غالباً ساتویں جماعت میں پڑھتی تھی۔ ہم چونکہ اپنے والد کی سروس کی وجہ سے زیادہ قادیان سے باہر رہے تھے اس لئے جب قادیان آتے تھے تو جلسوں اور اجتماعی دعاؤں میں شامل ہوتے تھے۔ اس عمر میں اس قدر علم نہیں ہوتا۔ رمضان کی آخری دعا بیت اقصیٰ میں تھی۔ ہم سب بھی شامل تھے۔ ان دنوں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی بہت لمبی دعا کرواتے تھے۔ یہاں تک کہ روزہ پہلے کھل جاتا تھا اور دعا بعد میں ختم ہوتی تھی۔ خیر تو جب دعا شروع ہوئی۔ میرے پاس حضرت صاحب کی بیگم حضرت سارہ بیگم بیٹھی ہوئی تھیں۔ جو میری عمر تھی اس میں تو بس دعا بھی اس عمر کے مطابق ہوتی ہے۔ زیادہ تر پاس ہونے کی ہوتی ہے۔ لیکن اچانک مجھے احساس ہوا کہ آپا جان سارہ بیگم اس قدر رقت سے دعا کر رہی ہیں جو بتائی نہیں جا سکتی۔ کبھی بیٹھ کر دعا کرتی تھیں۔ کبھی سجدہ میں چلی جاتی تھیں۔ اتنا اضطراب تھا کہ اس عمر میں بھی مجھے یہ احساس ہوا کہ یہ غیر معمولی دعا ہے۔ اور غیر معمولی اضطراب ہے۔ اور میرے دل پر اس دن اس دعا کا بے حد اثر ہوا۔ لیکن اس عمر میں زیادہ دیر اثر نہیں رہتا۔ لیکن اب جب میں خود دعا کرتی ہوں تو ان کی یہ کیفیت میری آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے کہ وہ دعائیں ضرور بارگاہ الٰہی میں قبول ہو گئی ہوں گی۔ اور پھر جلدی میں ان کا انتقال ہو گیا۔

دوسرا واقعہ یہاں ربوہ کا ہے۔ ہم کار میں۔ میں اور میرے میاں (نواب مسعود احمد خان) حضرت مولوی راجیکی صاحب کے پاس دعا کے لئے عرض کرنے جا رہے تھے۔ جب ہماری کار رحمت بازار میں پہنچی تو کسی شخص نے کار روک کر کار کے اندر منہ کرکے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو۔ میرے میاں نے کہا کہ حضرت مولوی راجیکی صاحب سے دعا کروانے جا رہے ہیں۔ اس شخص نے آگے سے یہ کہا پنجابی میں (کہ تسی خود ہی مولوی راجیکی کیوں نہیں بن جاندے) یہ فقرہ ایسا تھا یا کوئی وقت ہی ایسا تھا کہ میرے دل کو اس فقرے نے الٹ پلٹ کر رکھ دیا۔ اور یہ دل چاہا کہ اسی وقت واپس مڑ جائیں۔ اور ایک دم یہ احساس پیدا ہو گیا کہ اصل دعا تو اپنی ہی ہے۔ اپنی عرض کو بڑے اہتمام سے خود ہی خدا تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے اور پھر اسے اپنی ہی آنکھ کے پانی سے سینچا جائے۔ وقت کی بات ہوتی ہے۔ دلوں میں نیکی کی تحریک کرنا تو خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ واسطہ کسی کو بنا دیتا ہے۔ ہم مولوی صاحب کے پاس گئے بھی۔ دعا بھی کروائی لیکن میں تو راستہ سے ہی دل پلٹ کر آ گئی۔ مجھے بالکل علم نہیں تھا اور نہ اب تک ہے کہ وہ شخص کون تھا لیکن جب بھی مجھے یہ واقعہ یاد آتا ہے میں اس کے لئے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے میری طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ حضرت امام جماعت الثانی کے خطبات پڑھ رہی تھی انہوں نے بھی فرمایا ہے کہ اصل اپنے دل سے نکلی ہوئی دعا ہے۔ اور اسے دعا کے لئے کہو جس کا تمہیں یقین ہو کہ یہ ضرور دعا کرے گا۔

میں آپ کو بہت پہلے یہ واقعات لکھ کر بھیج دیتی لیکن قریباً آٹھ ماہ سے میری نظر اتنی کم ہو گئی تھی کہ بالکل پڑھ اور لکھ نہیں سکتی تھی۔ خدا تعالیٰ نے ایسا اعجاز کیا کہ میری نظر دوبارہ ٹھیک ہو گئی ہے۔ جس دن میری آنکھ میں لیزر لگنا تھا مجھے بڑی سخت گھبراہٹ تھی میں نے بے حد دعا کی کہ خدایا مجھے ہسپتال میں گھبراہٹ نہ ہو۔ اور میری نظر بالکل ٹھیک ہو جائے۔ ہمیں دو گھنٹے ڈاکٹر کے انتظار میں بیٹھنا پڑا اور میں سارا وقت حضرت بانی سلسلہ کی بتائی ہوئی دعائیں کرتی رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری گھبراہٹ ساری دور ہو گئی اور کل تین منٹ آنکھ میں لیزر لگنے میں لگے اور جب میں نے رخ پھیر کر دیکھا تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سب ٹھیک نظر آ رہا تھا۔

میری نظر کے لئے سب احباب و بہنوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح نظر واپس لوٹائی ہے آئندہ بھی ہر تکلیف سے محفوظ رکھے۔ اور بینائی قائم رکھے۔

---

بقیہ کالم 4

4۔ بعض لوگ غصے کی وجہ سے گالی نکالتے ہیں۔ اور بعض سامنے تو کچھ کہہ نہیں سکتے بعد میں گالیاں نکال کر اعلان کرتے ہیں کہ سامنے تو ہم بزدل اور بے بس تھے۔ اب ہم اپنا غبار نکال رہے ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ اپنے اندر اخلاقی جرأت پیدا کریں اور

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

---

ترجمہ مولانا عبدالباسط شاہد

# صرف آج ایک دن کے لئے

آپ اپنے روزمرہ کے کام سے فارغ ہوئے ہیں اور کل کے کاموں کے متعلق فکرمند ہو رہے ہیں تو ذرا رک جائیے اور صرف ایک دن کے لئے ایک نئے طریق سے سوچنا شروع کیجئے۔ مندرجہ ذیل ارادوں کو عمل میں لائیے بہت ممکن ہے کہ اس سے آپ اپنے کام کے متعلق خوشگوار تبدیلی محسوس کریں۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں اپنے ساتھ کام کرنے والوں سے زیادہ سے زیادہ دوستانہ رویہ رکھوں گا اور یہ سمجھوں گا کہ میری موجودہ پوزیشن اور کام ان لوگوں کا رہین منت ہے لہذا میں ان کا شکر گزار ہوں۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں ہر صورت کا بہتر پہلو دیکھنے اور اپنے ہر ساتھی میں کوئی قابل تعریف پہلو ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے اگر میں کسی کو اس کی غلطی پر آگاہ کروں یا اس کی غلطی کو درست کروں تو بہترین ہلکے پھلکے انداز میں اس طرح کروں گا کہ گویا میری ہی غلطی کی اصلاح کی گئی ہے۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں اس بات پر اصرار نہیں کروں گا کہ ہر وہ کام جو میں نے کیا ہے وہی درست اور بہترین ہے۔ میں کوئی ریکارڈ توڑنے کی کوشش تو نہیں کروں گا مگر یہ ضرور کروں گا کہ ہر وہ کام جو میرے ذمہ ہے اسے خوشدلی سے بہترین طریق پر انجام دینے کی کوشش کروں۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں اس یقین پر قائم رہوں گا کہ جو کام میرے سپرد کیا گیا ہے اس کو بجا لانے کی مجھے مکمل صلاحیت حاصل ہے۔ میں اس فضول بحث میں نہیں پڑا رہوں گا کہ میں اپنے عہدہ اور تنخواہ کے شایان شان ہوں یا نہیں۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں اس امر پر شکر گزار رہوں گا کہ میں ایک ایسی سوسائٹی میں کام کر رہا ہوں جہاں مجھے خوفناک ماحول میں کمر توڑ کام نہیں کرنا پڑتا۔ اور میں شکر کروں گا کہ میں ایک آزاد ملک میں اپنی مرضی سے کام کر رہا ہوں۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں اس امر پر خوش رہوں گا کہ میں کام کر رہا ہوں۔ زندہ اور صحت مند ہوں۔ اور دشمن کے حملہ سے بچنے کے لئے کسی خندق یا کسی اپریشن کے انتظار میں ہسپتال میں داخل نہیں ہوں۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں کوئی خواہشات اور امیدیں نہیں رکھوں گا کہ مجھ سے کس طرح کا سلوک کیا جائے میں اپنے کام اور تنخواہ کا کسی سے مقابلہ نہیں کروں گا۔ میں جو کچھ بھی ہوں اس پر خوش رہوں گا۔

○ صرف آج ایک دن کے لئے میں وساوس و اوہام کی وجہ سے پریشان نہیں رہوں گا بلکہ میں یہ سوچوں گا کہ میں کسی کے لئے کیا کر سکتا ہوں

○ صرف آج ایک دن کے لئے کام ختم کرنے کے بعد میں یہ نہیں سوچوں گا کہ میں نے کتنا کام کیا یا کتنا کام نہیں کیا بلکہ اپنی شام کی طرف دھیان رکھوں گا اور جو کچھ بھی کر پایا ہوں اس پر خوش رہوں گا۔

مندرجہ بالا امور کوئی نفسیاتی چٹکلہ نہیں ہیں بلکہ ان کا فائدہ یہ ہے کہ یہ ہمارے دن کو زیادہ مفید اور خوش بنا سکتے ہیں اور اس سے بڑھ کر یہ کہ ان کی وجہ سے ہماری قیمتی متاع "سکون و اطمینان" کم سے کم ضائع ہو گی۔

---

# آپ کا خط ملا

مکرم ڈاکٹر حنیف احمد صاحب قمر ربوہ سے تحریر کرتے ہیں۔

آج کل پاکستان کی فضا بہت حد تک آلودہ ہو چکی ہے۔ آواز کی آلودگی کی ایک قسم گالیوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ ایک دفعہ چند دوستوں کے ساتھ یہ موضوع چھیڑا اور وجوہات پر غور کیا۔ مندرجہ ذیل باتیں کھل کر سامنے آئیں۔

1۔ گالی جھوٹ کا ہی نام ہے۔ کیونکہ اگر کوئی شخص چور نہ ہو اور اسے چور کہا جائے تو یہ گالی اور جھوٹ ہو گا۔

2۔ بچے بڑوں سے گالیاں سنتے اور سیکھتے ہیں بعض والدین سے بعض اساتذہ سے اور بعض دوستوں سے کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچے جو گالی نکال رہے ہوتے ہیں اس کا مطلب سمجھنے سے بھی قاصر ہوتے ہیں۔

3۔ بعض ایسے لوگ جو گپیں لگانے کے شوقین ہوتے ہیں اور خوب مبالغہ آرائی کرتے ہیں اور داستان گوئی سے دوسروں کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ ہر فقرے میں گالی نکالتے ہیں۔ پوچھنے پر بتاتے ہیں کہ گالی سے بات میں وزن پڑ جاتا ہے۔ لوگ یقین کر لیتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ بے تحاشا قسمیں بھی کھاتے ہیں۔ بعض دفعہ قسم گالی سے متصل ہوتی ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ بھئی اپنی بات کو وزنی کرنا ہے تو اس میں سچ کا وزن ڈالو' دلیل' کا وزن ڈالو یا بہتر ہے کہ ایسی ہلکی اور جھوٹی بات نہ ہی کرو۔

باقی کالم 2 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل 22- دسمبر 1959ء

# سڑک کے آداب

شہر میں کسی چوراہے سے گزرتے ہوئے آپ نے کئی بار پڑھا ہوگا۔ "بائیں ہاتھ چلئے" بظاہر یہ بات نہایت معمولی دکھائی دیتی ہے لیکن اگر ذرا غور کیا جائے تو اس کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات اس معمولی خطرے کو نظر انداز کر دینے سے انسان اپنی قیمتی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

زندگی میں قدم قدم پر قانون کی فرمانروائی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ قانون کے بغیر انسان کی زندگی اجیرن ہو کر رہ جائے۔ سڑک پر چلنا قانون کی فرمانروائی سے مستثنیٰ نہیں ہو سکتا جس طرح زندگی میں قانون ہر شخص کے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے۔ اسی طرح وہ اسے راہ چلتے بھی اپنی پناہ میں رکھتا ہے کہ کہیں اس کی زندگی خطرے میں تو نہیں اور جس طرح عام زندگی میں کسی شخص کو کھل کھلنے کی چھٹی نہیں اسی طرح کوئی شخص سڑک پر چلتے وقت بھی اپنی مرضی کا مظاہرہ نہیں کر سکتا کیونکہ اس کی سزا (قانون تو خیر بعد میں دے گا) اسے وہیں فوراً مل جاتی ہے۔

اصل میں لوگوں کو بتانا کہ سڑک پر کس طرح چلیں عجیب سی بات دکھائی دیتی ہے لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ روز بروز ٹریفک حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے تو اس میں کوئی مضائقہ بھی نہیں۔ اگر ان کو دہرا دیا جائے۔

فٹ پاتھ اس لئے بنائے جاتے ہیں کہ ان کو پیدل چلنے والے استعمال کریں۔ عام طور پر یہ فٹ پاتھ سڑک کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ہی فٹ پاتھ ہوتا ہے' اور جہاں سڑکیں تنگ ہوں وہاں فٹ پاتھ نہیں ہوتے لیکن ہر حالت میں پیدل چلنے والوں کا فرض ہے کہ ٹریفک کی زد میں نہ آئیں جہاں فٹ پاتھ موجود ہوں وہ ان کو استعمال کریں اور نظم و ضبط کے ساتھ چلیں اگر سڑک پر فٹ پاتھ نہ ہوں تو وہ ٹریفک کی مخالف سمت میں چلیں یعنی اس طرف چلیں جدھر سے ٹریفک آ رہا ہو اس کا اثر یہ ہوگا کہ آدمی پیچھے سے آنے والی ٹریفک کی لپیٹ میں نہیں آتا۔

بعض لوگ نہایت تیزی سے سڑک بے سوچے سمجھے پار کرنے لگتے ہیں۔ سڑک پر موٹریں کاریں تانگے اور سائیکل ہر وقت آتے جاتے رہتے ہیں اور اگر سڑک پار کرتے وقت آدمی اس بات کا خیال نہ رکھے تو عین ممکن ہے کہ وہ کسی حادثہ کا شکار ہو جائے۔ آدمی کو خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اگر پانچ منٹ لیٹ ہو گیا تو کوئی بات نہیں۔ اس کی نسبت کہ وہ تیزی سے ہمیشہ کے لئے "آگے" چلا جائے لہٰذا آدمی کو سڑک عبور کرتے وقت دائیں بائیں اچھی طرح دیکھنا چاہئے۔ اور جب یہ اطمینان ہو جائے کہ سڑک خالی ہے تب سڑک کو پار کیا جائے۔ بعض ایسے چوراہے جہاں ٹریفک زیادہ ہو پاس کرنے کے لئے خاص جگہ کا تعین کر دیا جاتا ہے اور ایسی جگہوں پر سڑک صرف معین جگہ ہی سے عبور کرنی چاہئے اور وہ بھی اس وقت جب سڑک پار کرنے کے لئے ٹریفک کا اشارہ ساتھ دے۔

اسی طرح سائیکل سواروں کے لئے بھی لازمی ہے کہ وہ سائیکل پر سوار ہونے سے قبل دیکھیں کہ ان کا سائیکل صحیح حالت میں ہے اس کی بریکیں ٹھیک ہیں۔ اور جب وہ مطمئن ہو جائیں تو سائیکل چلائیں پھر اندھا دھند سائیکل چلانا بھی قطعاً سود مند نہیں بعض اوقات یکلخت کوئی سامنے آ جاتا ہے جو سائیکل کی تیز رفتاری کی وجہ سے حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے اس طرح بعض اوقات کئی ایک سائیکل سوار اکٹھے ہو کر سائیکل چلاتے ہیں اور ساری ٹریفک روک لیتے ہیں یہ بھی غلط ہے سائیکل سواروں کو ایک دوسرے کے پیچھے سائیکل چلانا چاہئے۔ بعض اوقات دو سائیکل سوار ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر سائیکل چلاتے ہیں یہ بہت خطرناک ہے۔ پھر سائیکل پر ایک سے زیادہ کا سوار ہونا بھی خالی از خطرہ نہیں۔ کیونکہ اگر خدانخواستہ کوئی حادثہ ہو جائے تو دو جانوں کو خطرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بعض شوقین عجب بانکے ٹیڑھے طریقے سے سڑک پر سائیکل چلاتے ہیں۔ بعض ہاتھ چھوڑ کر سائیکل چلانا باعث فخر تصور کرتے ہیں اور بعض سمجھتے ہیں کہ وہ دو نہایت تنگ جگہوں کے درمیان سے پوری تیزی سے سائیکل لے کر نہ نکلیں گے تو کوئی بات ہی نہ ہوگی یہ ساری چیزیں انتہائی خطرناک ہیں اور ان سے اجتناب ضروری ہی نہیں لازمی ہے۔ سائیکل آہستہ چلانا چاہئے مڑنا ہو تو اشارہ دینا چاہئے اور آگے کوئی اور سواری جا رہی ہو تو پھر زیادہ محتاط رہنا چاہئے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تیزی سے سائیکل چلاتے وقت اگلی سواری یکدم رک جائے۔ یا اپنی رفتار کم کر دے اور اس کو حادثہ پیش آ جائے اسی طرح بیک وقت دو سائیکلیں لے کر چلنا یا کسی اور سواری کے سہارے چلنا بھی خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ رات کے وقت سائیکل کے ساتھ لیمپ کا ہونا تو انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ لیمپ کے بغیر سائیکل چلانا خطرے کو دعوت دینا ہے۔

جن شہروں میں تانگے زیادہ چلتے ہیں وہاں بعض اوقات ٹریفک میں کافی دقت پیدا ہوتی ہے۔ تانگے والے عام طور پر چوراہوں پر جہاں ٹریفک کے سپاہی نہ کھڑے ہوں اپنے ہاتھ کا خیال نہیں کرتے اور چکر سے اوپر کی طرف ہو کر گزرنے کی بجائے غلط ہاتھ مڑ جاتے ہیں جس سے کئی مرتبہ حادثات ہو چکے ہیں۔ اسی طرح بعض تانگے والے چھوٹی چھوٹی اور تنگ سڑکوں پر ریس شروع کر دیتے ہیں اور بغیر سوچے سمجھے گھوڑوں کو سرپٹ دوڑا دیتے ہیں یہ بڑا ہی خطرناک ہے۔ اور اس سے حادثات کا خدشہ ہے بعض تانگے والے سڑک کے درمیان تانگہ لے کر چلیں گے یہ پاس سے گزرنے والی اور سامنے سے آنے والی ٹریفک کے لئے انتہائی تکلیف دہ امر ہوتا ہے تانگہ والوں کو چاہئے کہ وہ بائیں ہاتھ چلیں سامنے سے آنے والی اور پاس سے گزرنے والی ٹریفک کے لئے کافی جگہ چھوڑ دیں کیونکہ بعض اوقات جگہ نہ ہونے کی وجہ سے پاس سے گزرنے والے تانگے اور موٹریں حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض تانگے والے بیچ سڑک تانگہ کھڑا کر کے سواریاں اتارنا شروع کر دیتے ہیں اور چڑھانے لگ جاتے ہیں۔ بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ تانگہ سڑک کے بیچ کھڑا ہے اور کوچوان اور سواری کی لڑائی ہو رہی ہے کیونکہ سواری نے پیسے کم دیئے ہیں یا کوچوان زیادہ کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں ساری ٹریفک رک گئی ہے تانگے کو اگر کھڑا کرنا ہی ہو تو ایک طرف ایسی جگہ کھڑا کرنا چاہئے جہاں دوسری ٹریفک پر اس کا اثر نہ پڑے۔

ان سب سے زیادہ احتیاط موٹر ڈرائیوروں کو برتنی چاہئے۔ موٹر سواروں کے لئے ٹریفک پولیس نے رفتار کی ایک حد مقرر کر دی ہے۔ شہر میں مختلف حصوں میں مختلف بورڈ آویزاں نظر آتے ہیں جن میں ٹریفک کی مختلف ہدایات ہوتی ہیں لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ ڈرائیوران کا بہت کم خیال کرتے ہیں کاریں تو تیز رفتار چلائی جا سکتی ہیں لیکن ٹرکوں اور موٹروں کا تیز رفتاری سے چلنا انتہائی نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔

آئے دن اخبارات میں ایسے حادثات کی خبریں آتی ہیں جہاں تیز رفتاری سے کوئی بس الٹ گئی یا ٹکر ہو گئی اور بے شمار انسانی جانیں تلف ہوئیں اور مالی نقصان الگ ہوا۔ اس کی وجہ محض یہ ہوتی ہے کہ بس ڈرائیور چند ٹکٹوں کی خاطر ریس کرتے ہیں اور چونکہ اگلی گاڑی تیز رفتار ہوتی ہے اور پچھلی آگے نکلنے کی کوشش کرتی ہے تو اس کشمکش میں حادثہ ہو جاتا ہے اور کئی بے گناہ لوگ اس کی حماقت کا شکار ہو جاتے ہیں اس قسم کی تیز رفتاری غیر قانونی بھی ہے اور اخلاقی اعتبار سے بھی اس کا کوئی جواز نہیں موٹریں وقت پر چلیں اور ایک خاص رفتار کے ساتھ چلیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ کافی سواریاں نہ لیں۔

موٹر ڈرائیوروں کو گاڑیاں چلاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ وہ آدھی سڑک چھوڑ کر موٹر یا ٹرک چلائیں پھر حکومت کی طرف سے جو رفتار مقرر ہے اسے کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اگر ساری گاڑیاں مقررہ رفتار کے مطابق چلیں تو سارے جھگڑے خود بخود ختم ہو جائیں۔ سڑکوں پر گاڑیوں کی ریس سامنے سے آنے والی گاڑیوں کے لئے بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے اور بعض اوقات تیز رفتاری مہلک حادثات پر منتج ہوتی ہے۔

بعض اوقات آگے جانے والی گاڑی جسے یہ خطرہ ہے کہ پچھلی گاڑی اس سے آگے نہ نکل جائے سڑک سے ہٹ کر گرد و غبار کا ایک طوفان اٹھا دیتی ہے یہ نہایت ہی غیر ذمہ داری کی بات ہے گرد و غبار کے اس بادل میں جانے والی گاڑی سامنے سے آنے والی کسی گاڑی سے ٹکرا سکتی ہے اور اس کے جو نتائج ہوتے ہیں اس سے کون ناواقف ہے۔

بعض اوقات ٹرک اور لاریاں چھوٹی کاروں کو بھی آگے بڑھنے کے لئے راہ نہیں دیتیں۔ حالانکہ ہلکی گاڑیوں سے مقابلہ بالکل ہی فضول ہے تمام ڈرائیوروں کو چاہئے کہ وہ چھوٹی گاڑیوں کے آگے نکلنے کے لئے فوراً راہ دیں۔

رات کے وقت ٹریفک کا مسئلہ خاصہ پیچیدہ ہوتا ہے گاڑیاں نہایت تیز رفتار روشنی استعمال کرتی ہیں اور پھر یہ روشنی اس وقت بھی مدھم نہیں کی جاتی جب سامنے سے دوسری گاڑی آ رہی ہو اسی طرح بعض موٹروں کی بتیاں غلط جگہ پر لگی ہوتی ہیں۔ اور بعض کی خطرے کی بتیاں سرے سے غائب ہوتی ہیں۔ یہ ساری چیزیں غلط ہیں۔ ہر گاڑی کی بتیاں ٹھیک جگہ پر ہونی چاہئیں۔ اور جب سامنے سے گاڑی آ رہی ہو تو بتیاں مدھم کر دینی چاہئیں اور پھر دوبارہ بتی اس وقت تیز کرنی چاہئے۔ جب دوسری گاڑی پاس سے گزر جائے۔

---

بقیہ صفحہ 3

اور دلوں میں ڈوب جاتی تھیں یہ اس کا سب سے اہم پہلو ہے کیونکہ وہ نصیحت جو دل سے نہ نکلے وہ دلوں میں ڈوبنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتی۔

8- ایک مریض جب لاچار اور بے سہارا ہو کر سوسائٹی میں اس طرح چھوڑ دیا جاتا ہے کہ گویا وہ اپنی موت کے انتظار کے لئے بنایا گیا تھا۔ جب ایک سچا اس کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو اس کی اور ضرورتیں بھی پوری کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفقاء میں یہ خوبی بہت پائی جاتی تھی۔ میں کثرت سے ایسے رفقاء کو جانتا ہوں کہ جب وہ عیادت کو جایا کرتے تھے تو دوسری ضرورتیں بھی ساتھ پورا کیا کرتے تھے۔ اور واپس آکر بعض دفعہ نظام کو بھی متوجہ کیا کرتے تھے۔ فلاں ایک مریض ایسا ہے جس کو اس چیز کی ضرورت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# حزب اسلامی کا طالبان کے خلاف حکومت سے اتحاد

افغانستان کی فوجی سیاست میں جو عنصر ایک عرصے سے اہمیت اختیار کر گیا تھا اب رفتہ رفتہ پس منظر میں جاتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ ہماری مراد طالبان سے ہے۔ جب سے بعض غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق طالبان کے سرپرستوں نے طالبان کے سر سے اپنا دست شفقت اٹھایا ہے اس کے بعد سے اب طالبان کا مستقبل افغانستان کی سیاست میں تاریک ہوتا جا رہا ہے۔

افغانستان کی سیاست کا یہی حال ہے کہ جو بھی دھڑا اپنی سرپرست بیرونی طاقت سے محروم ہو جاتا ہے وہ کچھ دیر کے بعد گمنامی کے پردے میں چلا جاتا ہے، اور جس کے سرپرست اس کے سر پر بدستور ہاتھ رکھتے ہیں وہ افغان سیاست میں موثر رہتا ہے۔

افغانستان میں دراصل مقامی جنگ نہیں بلکہ ہمسایہ اور دور دراز کے ملکوں کے مفادات کی جنگ ہو رہی ہے۔ ہر ملک یہ چاہتا ہے کہ اس کی مرضی کی حکومت جلد سے جلد برسراقتدار آ جائے۔

اس تمہید کا سبب یہ خبر بنی ہے کہ حزب اسلامی یعنی گلبدین حکمت یار کے گروپ نے طالبان کے خلاف کابل کی حکومت سے اتحاد کر لیا ہے۔ گلبدین حکمت یار افغانی سیاست کے ایک اہم شاطر سمجھے جاتے ہیں۔ جب طالبان نے افغانستان کے سیاسی اور فوجی میدان میں نیا نیا قدم رکھا تھا اور کابل کی طرف روانگی اختیار کی تھی اور چند دنوں میں بغیر لڑے بعض علاقوں کو اپنی عمل داری میں شامل کر لیا تھا اس وقت طالبان کے راستے میں ایک مرحلے پر حزب اسلامی بھی آئی۔ مگر حزب اسلامی کے گلبدین حکمت یار نے طالبان سے لڑنے یا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموشی سے ان کو آگے بڑھنے کا راستہ دے دیا اور خود ان کے آگے سے ہٹ گئے۔ حکمت یار کے اس اقدام پر لوگوں کو حیرت بھی ہوئی مگر وقت نے ثابت کر دیا کہ یہ فیصلہ غیر معمولی سیاسی بصیرت کا آئینہ دار تھا طالبان کا رخ انہوں نے کابل کی طرف موڑ دیا اور یوں طالبان کابل کی حکومت سے الجھ کر رہ گئے۔ نہ کابل کی حکومت کو گرا سکے اور نہ اپنا قد اونچا کر سکے۔ اور ادھر حزب اسلامی نے اپنی طاقت محفوظ رکھی۔

اب حزب اسلامی نے جب یہ دیکھا ہے کہ طالبان اور حکومت آپس میں لڑ لڑ کر کمزور ہو چکے ہیں تو اس نے یہ فیصلہ کیا کہ جو مضبوط ہے اس کا ساتھ دے دیا جائے۔ کابل کی حکومت کئی زخم کھانے کے باوجود مبینہ طور پر روس اور بھارت کی امداد سے ابھی تک ڈٹی ہوئی ہے۔ ورنہ ایک مرحلے پر تو یہ دکھائی دے رہا تھا کہ کابل کی حکومت اب گئی کہ گئی۔

وائس آف امریکہ نے تازہ اطلاع یہ دی ہے کہ حزب اسلامی نے کابل حکومت سے اتحاد کرنے کے بعد اپنے پانچ سو لڑاکا فوجی دارالحکومت کابل میں پہنچا دیئے ہیں۔ کابل میں آنے والے فوجیوں کے کمانڈر سرکاری فوجوں سے گفتگو کر رہے ہیں۔ یہ فوجی طالبان ملیشیا کو کابل کے جنوبی مضافات سے مار بھگانے کے لئے سرکاری افواج کے ساتھ مل کر لڑیں گے اس سال کے اوائل میں ہونے والے ایک سمجھوتے کے تحت صدر ربانی اس دھڑے کو وزارت عظمیٰ اور وزارت خزانہ کے عہدے پیش کریں گے۔ اس کے بدلے میں حزب اسلامی کے تربیت یافتہ فوجی کابل کے اردگرد سے طالبان کا فوجی محاصرہ ختم کرائیں گے۔ طالبان نے کئی ماہ سے کابل کا محاصرہ کر رکھا ہے اور وہ کابل پر چونکہ قبضہ نہیں کر سکے اس لئے اب بار بار کابل پر حملے کرتے رہتے ہیں۔

OOO

## ایٹمی معاملات اور چین

چین نے ایٹمی دھماکوں پر پابندی لگانے کے لئے معاہدے کی حامی بھر لی ہے۔ چین کے وفد کے سربراہ شوز کانگ نے گزشتہ روز جنیوا میں ایٹمی دھماکوں پر پابندی عائد کرنے سے متعلقہ عالمی کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ جون کے آخیر تک معاہدہ طے پا جائے گا۔ اس معاہدے سے ایٹمی ہتھیاروں میں کمی، یورینیم کی افزودگی، نیوکلیئر ہتھیاروں کی دوڑ میں کمی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اس معاہدے سے قبل ہی چین ایٹمی دھماکے کے متعلق تجربات مکمل کر لے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں صرف بھارت کا انتظار ہے کہ وہ بھی اس معاہدے میں شریک ہو جائے۔ کیونکہ اگر بھارت اس معاہدے میں شریک ہو گیا تو پاکستان بھی شامل ہو جائے گا۔ اور اسرائیل اگر اس معاہدے میں شامل ہو جائے تو پھر عرب ممالک میں سے بھی کوئی باہر نہیں رہے گا۔ اس کانفرنس میں جو جنیوا میں کئی ماہ سے مختلف سطحوں پر جاری ہے 93 ممالک کے نمائندگان شرکت کر رہے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ ایک عالمی سطح کا معاہدہ طے کیا جائے۔

OOO

## اقوام متحدہ اور عراق میں سمجھوتے کا امکان

اقوام متحدہ اور عراق کے درمیان جب تیل کی محدود فروخت کی بات چلی تھی تو اسی وقت فوری طور پر مغربی ملکوں کی کئی کمپنیوں نے عراق میں ڈیرے ڈالنے شروع کر دیئے تھے اور ان کا خیال تھا کہ وہ جلد ہی عراق میں اہم تجارتی منصوبوں کے ٹھیکے حاصل کر سکیں گے۔ لیکن عراق پر اقوام متحدہ نے جو پابندیاں لگائی تھیں اس میں ایسی ایسی شرائط شامل تھیں جو عراق کو قابل قبول نہیں تھیں۔ لیکن عراق جس مصیبت میں مبتلا ہے اس سے نکلنے کا کوئی اور راستہ بھی تو نظر نہیں آ رہا۔ اس لئے اب اطلاعات ملی ہیں کہ عراق کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اشیاء کی خریداری کے لئے محدود مقدار میں تیل برآمد کرنے کی اجازت دینے کے بارے میں اقوام متحدہ اور عراق سمجھوتے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اگر یہ سمجھوتے طے پا گیا تو اس کے نتیجے میں عراق کو ہر چھ ماہ کے بعد دو ارب ڈالر کا تیل فروخت کرنے کی اجازت ہو گی۔ یاد رہے کہ کویت پر حملے کے بعد سے اگست 1990ء میں اقوام متحدہ نے عراق کے لئے تیل کی فروخت پر سخت پابندیاں عائد کر دی تھیں۔

واضح رہے کہ عراق دنیا بھر میں تیل کے ذخائر رکھنے والا ایک بہت بڑا ملک شمار ہوتا ہے۔ اور ماضی میں عراق کی دولت کا بہت بڑا انحصار تیل کی ہی دولت پر تھا۔ عراق کا تیل عالمی مارکیٹ میں آ جانے سے امید کی جا رہی ہے کہ تیل کی عالمی قیمتیں کم ہو جائیں گی۔

OOO

## چیچنیا کی جنگ میں شدت

چیچنیا میں روس کی طرف سے کئی بار کی جنگ بندیوں اور فتح حاصل کرنے کے دعووں کے باوجود لڑائی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ حال ہی میں چیچنیا میں جنگ میں شدت پیدا ہو رہی ہے۔ شاید اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو کہ روس میں صدارتی انتخابات قریب آ چکے ہیں۔ اور روس کے صدر بورس یلسن پر بڑا الزام یہ ہے کہ وہ چیچنیا کا مسئلہ سلجھا نہیں سکے۔ چیچنیا میں جنگ بند کرانے کے لئے بورس یلسن کو کئی رعایتیں دینا ہوں گی اور چیچنیا کے حریت پسند جانباز اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

تازہ اطلاعات کے مطابق چیچنیا میں لڑائی ایک بار پھر تیز ہو گئی ہے۔ وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ روسی فوجی کمان کا کہنا ہے کہ اس کے فوجیوں نے گزشتہ رات 30 چیچن حریت پسندوں کو شہید کر دیا ہے۔ لڑائی میں تین روسی فوجی بھی ہلاک ہو گئے گروزنی میں گزشتہ رات حریت پسندوں نے روسی فوج کے مورچوں پر 13 حملے کیئے۔

روس کے صدارتی انتخاب میں ہر امیدوار چیچن مسئلے کو صدر بورس یلسن کی ناکامی قرار دے رہا ہے اور صدر بورس یلسن کی غیر مقبولیت میں اس مسئلے کو اہم کردار دیا جا رہا ہے۔ صدر یلسن کے ایک اہم حریف سوویت یونین کے سابق صدر عالمی شہرت کے حامل تاریخ ساز سیاستدان مسٹر گورباچوف نے بھی اس مسئلے کو زیادہ بیان کیا ہے اور روسی عوام سے وعدہ کیا ہے کہ وہ چیچن باشندوں سے بات چیت کے ذریعے اس مسئلے کو حل کر دیں گے۔

OOO

## بنگلہ دیش کے عام انتخابات

بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی لیڈر اور سابق وزیراعظم بیگم خالدہ ضیاء اور عوامی لیگ کی سربراہ بیگم شیخ حسینہ واجد نے 12۔ جون کو ہونے والے عام انتخابات کے سلسلے میں اپنی اپنی انتخابی مہم شروع کر دی ہے بنگلہ دیش میں عرصہ کئی سال سے یہ دلچسپ صورت حال ہے جو اور کسی ملک کو درپیش نہیں کہ دونوں دھڑوں کی سربراہ عورتیں ہیں۔ جو اپنے خاوند اور باپ کے سیاسی نام کے حوالے سے الیکشن میں ووٹروں کی رائے جیتنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اب اس دلچسپ صورت حال میں ایک اور عورت کا بھی اضافہ ہو رہا ہے اور وہ ہے سابق صدر اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل حسین محمد ارشاد کی بیگم روشن ارشاد۔ یہ بھی اپنے قیدی شوہر کی رہائی کا نام لے کر میدان سیاست میں کود پڑی ہیں۔ لیکن تازہ صورت حال یہ ہے کہ جنرل ارشاد کی اہلیہ کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیئے گئے ہیں۔ کل جن امیدواروں کے کاغذات مسترد ہوئے ہیں ان کی تعداد 153 ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

مرد اگر پارسا طبع نہ ہو تو عورت کب صالح ہو سکتی ہے ہاں اگر مرد خود صالح بنے تو عورت بھی صالحہ بن سکتی ہے۔ قول سے عورت کو نصیحت نہ دینی چاہئے بلکہ فعل سے اگر نصیحت دی جاوے تو اس کا اثر ہوتا ہے۔ عورت تو درکنار اور بھی کون ہے جو صرف قول سے کسی کی مانتا ہے۔

اگر مرد کوئی کجی یا خامی اپنے اندر رکھے گا تو عورت ہر وقت کی اس پر گواہ ہے۔ اگر وہ رشوت لے کر گھر آیا ہے تو اس کی عورت کہے گی کہ جب خاوند لایا ہے تو میں کیوں حرام کہوں۔ غرضیکہ مرد کا اثر عورت پر ضرور پڑتا ہے۔ اور وہ خود ہی اسے خبیث اور طیب بناتا ہے۔ اس لئے لکھا ہے (خبیث باتیں خبیث مردوں کے لئے۔ اور خبیث مرد خبیث باتوں کے لئے ہیں اور پاک باتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک باتوں کے لئے ہیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں مشق بہم نہیں پہنچاتا۔ وہ بھی مجرم ہے۔ آج جو شخص اپنی زبان اور اپنے قلم کو تیز نہیں کرتا وہ اس زمانہ کی جنگ کے لئے گویا نہ تلوار کو تیز کرتا ہے نہ اس کو استعمال کرنا سیکھتا ہے۔ اس لئے اگر اس کے دل میں اشاعت (دین حق) کی خواہش اور تمنا ہے تو یہ سچی تمنا نہیں۔ بلکہ جھوٹی ہے۔ کیونکہ جو شخص دشمن پر فتح پانے کے لئے جاتا ہے۔ وہ نہتا نہیں جایا کرتا۔ بلکہ جس قدر اس سے ممکن ہوتا ہے۔ لڑائی کا سامان لے کر جاتا ہے۔ اسی طرح اس جنگ کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ جو اس میں کامیابی حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو۔ وہ ان سامانوں کو مہیا کرے۔ جو اس میں فتح پانے کے لئے ضروری ہیں۔ اور اس کے بعد خدا کی نصرت کا امیدوار رہے۔ (کلام الٰہی) میں مقابلہ کرنے کے لئے تیاری نہ کرنے والوں کو منافق قرار دیا گیا ہے کہ (-) اگر ارادہ کرتے مخالف کے مقابلہ میں نکلنے کا تو یقیناً اس کے لئے پہلے سے کچھ سامان بھی تیار کرتے۔ چونکہ وہ تیاری نہیں کرتے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ ان کا ارادہ ہی نہیں ہوتا۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ صرف ان کی زبانی باتیں ہوتی ہیں۔ جو قوم پہلے سے تیار نہیں ہوتی۔ وہ وقت پر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ یہ زمانہ دلائل اور براہین سے اشاعت (دین حق) کرنے کا ہے۔ اس لئے اگر ہماری جماعت تقریر کرنے اور لکھنے کی مشق نہیں کرتی۔ تو پھر وہ اشاعت (دین حق) کے میدان میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔

(از خطبہ 18۔ جنوری 1924ء)

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

### ہفتہ 18۔ مئی 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر24 (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب۔ 96-5-14 (دوبارہ)
6-00 طبی معاملات۔ فرسٹ ایڈ از ڈاکٹر مجیب الحق خان
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر130
8-00 فرنچ سیکھئے۔ سبق نمبر10 (دوبارہ)
9-00 ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے دوستوں کے ساتھ ریکارڈنگ 96-5-17 (دوبارہ)
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر24 (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ ٹیک ٹاک
12-00 (دوپہر) خطبہ جمعہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - ریکارڈنگ 96-5-17 (دوبارہ)
1-00 لقامع العرب - ریکارڈنگ 96-5-14 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر130 (دوبارہ)
4-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر24 (دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام۔ تعلیم
6-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بچوں کے ساتھ (ریکارڈنگ 96-5-18)
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے
8-00 لقامع العرب۔ 96-4-15
9-00 عربی سیکھئے۔ سبق نمبر9
9-30 عربی پروگرام۔ تشریح کلام الٰہی
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر131
1-00 دینی تعلیمات۔ روحانی خزائن
1-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق۔ از بشیر احمد خان رفیق
3-30 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر9

### اتوار 19۔ مئی 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب۔ 96-5-15 (دوبارہ)
6-00 دینی تعلیمات۔ روحانی خزائن
6-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق۔ از بی اے رفیق صاحب
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر131 (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر9
8-30 چینی پروگرام۔ مطالعہ کتب۔ چینی بھائیوں سے سے محبت کے ساتھ
9-00 بچوں سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ملاقات ریکارڈنگ 96-5-19
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
10-30 چلڈرنز کارنز - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات
11-00 ہمارے دوستوں سے ملئے (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام خطبہ 96-4-15 (دوبارہ)
1-00 لقامع العرب 96-5-15 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر131 (دوبارہ)
4-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
4-30 چلڈرنز کارنز - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات
5-00 فرام دی آرکائیوز
6-00 انگریزی بولنے والوں سے حضرت صاحب کی ملاقات (ریکارڈنگ 96-5-19 نیا)
7-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ڈاکومنٹری دارالیمن کے بند کی حفاظت
8-00 لقامع العرب۔ 96-5-16 (نیا)
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر25 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر132 (نیا)
1-00 اے لیٹر فرام لندن
1-30 جلسہ سالانہ 1991ء میں 27 جولائی کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب
030-3 نارویجین زبان سیکھئے سبق نمبر13

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم منیر مبارک خان صاحب بوریوالہ بوجہ ہارٹ اٹیک بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے کامل شفاء یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبد المنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا روحان احمد (وقف نو) گزشتہ 15 دن سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے بچے کی شفا کے لئے درخواست ہے۔

○ مکرم نصیر احمد شاد صاحب مربی سلسلہ کے بھائی مکرم بشیر احمد چیمہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے گلے کا اپریشن فیصل آباد الائیڈ ہسپتال میں متوقع ہے۔ ان کی صحت یابی اور اپریشن میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

○ مکرم محمد نواز لنگا صاحب معلم وقف جدید ابن مکرم عبد الکریم لنگا صاحب آف ادرحماں کا نکاح مورخہ 96-4-5 کو بیت الرحمت ادرحماں میں مکرم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید نے ہمراہ عزیزہ مکرمہ مقصود بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یار صاحب آف ادرحماں بعوض -/25000 روپے حق مہر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم تنویر احمد صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو 95-12-25 کو بچی سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے بچی کا نام بقعتہ النور عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ فضیلت منیر خواجہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم خواجہ منیر احمد صاحب)

محترمہ فضیلت منیر خواجہ صاحبہ بیوہ مکرم منیر احمد صاحب خواجہ (ابن مکرم خواجہ غلام نبی صاحب) ساکن ورزبرگ جرمنی حال معرفت مکرم میجر ریٹائرڈ عبد الحمید شرما صاحب ۱۸/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر ۹ بلاک نمبر ۱۹ واقعہ محلہ دارالنصر شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ فضیلت منیر خواجہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم رفیق احمد خواجہ صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ ہاجرہ منیر خواجہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ مبارکہ منیر خواجہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم فرید کمال خواجہ صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ تنویرہ منیر خواجہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ طاہرہ منیر خواجہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 16- مئی-1996ء**
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ بھارت کے صدر مملکت ڈاکٹر شنکر دیال شرما نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے مسٹر اٹل بہاری واجپائی کو بھارت کا وزیر اعظم مقرر کرکے ان کو 15 دن کے اندر لوک سبھا سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کو کہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو اپنے اتحادیوں سمیت 206 ارکان کی حمایت حاصل ہے۔ واضح اکثریت حاصل کرنے کے لئے انہیں 270 ارکان کی حمایت درکار ہے۔ کانگرس نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی کی حکومت صرف "ایک ہفتے کا ڈرامہ" ہے۔ صدر جمہوریہ نے جو فیصلہ کیا انہیں اس کا اختیار ہے کانگرس نے کہا ہے کہ ہم صرف تیسرے محاذ کی حمایت کریں گے نہ حکومت بنائیں گے اور نہ شامل ہوں گے۔ تیسرے محاذ کے نامزد امیدوار دیو گوڈا نے اپنے 186 ارکان کے علاوہ کانگرس کے 136 ارکان کی حمایت بھی حاصل کرلی تھی۔ لیکن کانگرس کے رہنما پی وی نرسیما راؤ کا خط صدر کو واجپائی کی ملاقات کے بعد ملا۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ تمام علاقائی جماعتیں تیسرے محاذ کی حمایت کر رہی ہیں اس لئے بی جے پی کو اکثریت ثابت کرنا محال ہوگا۔ تیسرے محاذ میں نیشنل فرنٹ اور لیفٹ فرنٹ شامل ہیں۔ بی جے پی کے رہنما مسٹر واجپائی وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد پارلیمنٹ سے اعتماد کا ووٹ حاصل کریں گے۔ بی جے پی پارلیمنٹ کی سب سے زیادہ اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی ہے۔

○ آزاد کشمیر میں عام انتخابات 30 جون کو کرانے کے لئے آزاد کشمیر کے چیف الیکشن کمشنر نے قانون ساز اسمبلی کی 40 نشستوں کا شیڈول جاری کردیا ہے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ یکم جون ہوگی۔ کاغذات کی جانچ پڑتال 2 جون کو ہوگی اور اہل امیدواروں کی فہرست اسی روز شائع کردی جائے گی۔ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا ہے کہ صدارتی انتخابات کا شیڈول بھی جلد جاری کردیا جائے گا۔

○ صدر مملکت ہنگامی طور پر ترکمانستان کا دورہ مختصر کرکے وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ اس کی وجہ آزاد کشمیر میں صدارتی انتخاب کا بحران ہے۔ وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ موجودہ اسمبلی سے صدارتی الیکشن کرانے کی بجائے یہ کام آئندہ منتخب اسمبلی پر چھوڑ دیا جائے۔ سردار قیوم کو از خود اسمبلی توڑنے پر آمادہ کیا جائے۔ اسلام آباد اس ضمن میں اہم سیاسی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف اسلام آباد پہنچ گئے ہیں جہاں انہوں نے سردار قیوم سے ملاقات کی اور کہا کہ "آپ ہمارے مرشد ہیں جو حکم دیں گے تعمیل کریں گے" یاد رہے کہ سابق صدر ضیاء الحق نے ایک دفعہ سردار قیوم کو اپنا مرشد قرار دیا تھا۔

○ آزاد کشمیر کے مستعفی ہونے والے صدر سردار سکندر حیات نے کہا ہے کہ ہم وفاقی حکومت سے گن پوائنٹ پر مذاکرات نہیں کریں گے۔ صدارتی انتخاب آئینی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی کا اقتدار چاہتی ہیں تو دفعہ 56 لگا کر اپنا شوق پورا کرلیں۔ ہماری بھی جان چھوٹ جائے گی۔

○ آزاد کشمیر پیپلز پارٹی کے صدر بیرسٹر سلطان محمود نے کہا ہے کہ ہم صدارتی انتخاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے حکومت پاکستان پر زور دیا کہ وہ آزاد کشمیر کی حکومت ختم کردے انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کی پیپلز پارٹی انتخابات کے موقع پر احتجاج اور اسمبلی کا گھیراؤ کرے گی۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ قائد اعظم اور علامہ اقبال کے خلاف باتیں کرنے والے پاکستان کے وفادار نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے افراد کے خلاف مقدمہ عوام کی عدالت میں پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک کی ناکامی کے بعد اب نواز شریف دہشت گردوں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

○ قائد اعظم محمد علی جناح کے بارے میں ولی خان کے ریمارکس پر تبصرہ کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمان گروپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سمیت دیگر نصف درجن رہنماؤں نے کہا ہے کہ ولی خان نے جو کچھ کہا ہے وہ حقیقت ہے۔ بیان پر سیخ پا نہیں ہونا چاہئے۔ بزرگوں کا قول ٹھیک نکلا کہ قیام پاکستان مسلمانوں کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ مسلم لیگ واضح کرے کہ وہ مسٹر جناح کے خیالات کی حامی ہے یا ولی خان سے اتفاق کرتی ہے۔

○ مسلم لیگ (ج) کے جنرل سیکرٹری اقبال احمد خان نے کہا ہے کہ قائد اعظم کے دو قومی نظریہ اور کشمیر پر ولی خان اپنا موقف واضح کریں۔

○ اے این پی کے صدر مسٹر اجمل خٹک نے پشاور میں ایک پریس کانفرنس میں پنجاب اسمبلی کی ولی خان کے خلاف قرارداد کی سخت مذمت کی۔ اجمل خٹک نے کہا کہ ولی خان نے قائد اعظم کا نام تک نہیں لیا۔ پریس نے غلط جملے منسوب کئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیپلز پارٹی کے خلاف غداری کا مقدمہ دائر کریں گے۔ اے این پی کے ایک اور لیڈر امین خٹک نے کہا کہ ولی خان کا بیان تاریخی حقیقت ہے۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ میں خاموش نہیں بیٹھا۔ حکومت کو ہلا دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک یہ حکومت ہے بلدیاتی انتخابات نہیں کرائے گی۔ میرے دور کے عوامی مفاد کے منصوبے ختم کر دیئے گئے۔

○ ایک بھارتی اخبار نے خبر دی ہے کہ بھارت کی خفیہ ایجنسی "را" ہمسایہ ممالک میں شرپسند عناصر سے تعلقات بڑھا رہی ہے اس سلسلے میں "را" نے پاکستان میں بڑے پیمانے پر کارروائیاں کی ہیں۔

○ ہندوستانی اخبار ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار قیوم کو پاکستانی فوج کے خفیہ ادارے آئی ایس آئی کی حمایت حاصل ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف آج اس لئے بے چین ہیں کہ کوئی بینک انہیں قرضہ نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ان نام نہاد چیمپینوں سے کوئی خطرہ نہیں۔ نواز شریف کا اقتدار میں آنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ سازشی لوگ حکومت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ مقابلہ عوامی طاقت سے کیا جائے گا۔ اب عوام کے حقوق کی بات کرنے والے سیاسی پہلوانوں نے ضیاء الحق کی زندگی میں عوام کے حقوق اور جمہوریت کے حق میں گورنر سرحد کے منشیات میں ملوث ہونے کے خلاف آواز کیوں نہ اٹھائی۔ آج رشوت کا ذکر وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں بینکوں نے قرضے دینے بند کر دیئے ہیں۔ انہوں نے حسینیہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہب پیار کی خوشبو پھیلاتا ہے مگر بعض لوگوں نے اپنے عقیدوں کو تشدد کا ذریعہ بنا دیا۔ جن ہاتھوں میں قرآن و حدیث ہونی چاہئے ان میں کلاشنکوف اور دستی بم نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں نے حسینیت کا راستہ اختیار کیا ہے۔ آخری فتح انہی کی ہوگی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالقادر آزاد نے کہا کہ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی قیادت میں پاکستان حسین کے ساتھ رہے گا۔

---


پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون 643

اسلام آباد، لاہور، کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمیر ایسوسی ایٹس
وڈ ایچ پلازا F-10 مرکز اسلام آباد
فون: دفتر۔ 051-291578 051-291579

حکیم منور احمد ابن حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
اب ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508 7355422 - 7235175

خواتین کی
دشمن مرض لیکوریا
یونانی سیلکوریا
مطب حمید
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زدجام عشق | نواب شاہی
شباب آور موتی | حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں
○ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

بچوں کیلئے مفید و مؤثر ادویات
بے بی ٹانک — بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دستوں اور دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے — قیمت: 20/-
مٹی چھوڑ کورس — بچوں میں کیلشیم کی کمی کو دور کرتا اور مٹی کھانے کی عادت کو چھڑواتا ہے — قیمت 35/-
بے بی گروتھ کورس — کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے مفید کورس — قیمت 45/-
چھوٹا قد کورس — قد کا چھوٹا ہونا - بونا پن، بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما کیلئے قیمت 120/-
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی) رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054 لیڈیز کلینک: 606 سیلز آفس: 211283